ایگزیکٹیو سمری

تعارف: سوشل مینجمنٹ فریم ورک (SMF) کا مقصد کراچی واٹر اینڈ سیوریج سروسز امپرومنٹ پراجیکٹ (KWSSIP) کے فیز ون کے تحت فنانس کئے گئے سب پراجیکٹس کے ممکنہ منفی سماجی اثرات تک رسائی حاصل کرنا اور سب پراجیکٹس کے نفاذ، منظوری، اسکریننگ ، جائزہ اور منصوبہ بندی کیلئے واضح طریقہ کار اور میتھوڈولوجیز کی تیاری کے ذریعے ان اثرات سے بچنا یا انہیں کم کرنا ہے۔ SMF کے پالیسی اصولوں میں شفافیت، شمولیت، شرکت، سماجی احتساب اور سماجی سیف گارڈز شامل ہیں تاکہ سماجی اثرات تشخیص اور انکے خاتمے کیلئے مناسب طریقہ کار اپنایا جاسکے۔ SMF کی تیاری کیلئے میتھوڈولوجی میں سیکنڈری ڈیٹا کا جائزہ اور اہم شراکت داروں کی ساتھ مشاورت اور کمیونٹیز کے ساتھ فوکس گروپ ڈسکشن کے ذریعے (FGDs) پراجیکٹ ایریا کی سوشل اسکیٹنگ کے ذریعے پرائمری ڈیٹا جمع کرنا شامل ہے۔

منصوبے کی تفصیل: اس مجوزہ منصوبے میں ادارتی و پالیسی اصلاحات اور صلاحیتوں میں اضافے کیلئے ایک مقررہ سرمایہ کاری شامل ہوگی، تاکہ پانی وسیوریج کی فراہمی کے نظام کو بہتر کیا جاسکے، انفرا اسٹرکچر کی درستگی اور کراچی کی ترقی میں حائل ادارتی رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے۔ اس منصوبے کے تحت سب پراجیکٹس کا نفاذ کیا جائیگا جو موجودہ خدمات کی فراہمی کے چیلنجز سے نمٹنے میں مدد فراہم کرینگے اور کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کے ادارتی اصلاحات اور انفرا اسٹرکچر میں حتمی سرمایہ کاری کیلئے طویل مدتی اہداف مقرر کرینگے۔ ورلڈ بینک کی جانب سے اس ضمن میں کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کو 12 سالہ مدتی پروگرام کے تحت معاونت فراہم کی جائیگی۔ کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ جو کہ ایک بڑی یوٹیلیٹی ایجنسی ہے، منصوبے کیلئے implementing ایجنسی (IA) ہوگی۔ ورلڈ بینک کی سرمایہ کاری کے تحت کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کی کارکردگی میں بہتری آئیگی اور تکنیکی و کسٹمرز رسپانس کیپیسٹی میں بہتری کے ذریعے اس کا شمار بہترین یوٹیلیٹی ایجنسی میں کیا جاسکے گا اور یہ اپنے مینڈیٹ کے تحت دنیا کے ایک بڑے شہروں میں سے ایک کے باسیوں کو پانی کی فراہمی اور ویسٹ واٹر خدمات کی فراہمی کے قابل ہو سکے گی۔

سماجی شرکت اور بیس لائن شرائط: کراچی پاکستان کا سب سے بڑا اور زائد آبادی والا شہر ہے جبکہ عالمی طور پر کراچی ساتواں بڑا میگاسٹی ہے ۔ 2017 کی مردم شماری کے مطابق کراچی کی آبادی 1 کروڑ 49 لاکھ ہے جبکہ آبادی میں اضافے کی سالانہ شرح 2.49 فیصد ہے۔ کراچی چھ اضلاع پر مشتمل ہے جہاں شرقی، غربی اور ضلع ملیر میں آبادی میں اضافے کا تناسب سب سے زیادہ ہے، ان اضلاع میں

جینڈر نقل مکانی کی شرح بھی دیگر اضلاع کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ 1951 سے 2017 کے دوران کراچی 13 سمتوں میں پھیلا جو کہ پاکستان میں شہری پھیلاؤ کے اعتبار سے کہیں زیادہ ہے۔ کراچی کی آبادی مختلف نسلی اکائیوں پر مشتمل ہے، کراچی میں ملک کے دیگر علاقوں سے بڑے پیمانے پر نقل مکانی بھی ہوئی جس نے شہر کی جغرافیائی خدوخال کو کافی حد تک تبدیل کیا اور شہر میں آباد مختلف نسلی اکائیوں کے درمیان طاقت کے توازن کو بھی متاثر کیا جس کے نتیجے میں شہر میں بعض مسائل بھی کھڑے ہوئے۔ کراچی کا شمار ملک میں کم شرح غربت کے حوالے سے تین اضلاع میں ہوتا ہے جہاں Multidimensional Poverty Index کے مطابق غربت کی شرح 4.5 فیصد ہے۔ کراچی کے 18 اضلاع اور کنٹونمنٹ علاقوں میں غربت کی شرح مختلف ہے۔

\-

https://tribune.com.pk/story/1144434/measure-impoverishment-karachi-third-least-poor-district/

ایک تخمینے کے مطابق کراچی میں 600 کے قریب کچی آبادیاں قائم ہیں اور کراچی کی نصف آبادی غیر رسمی آبادیوں میں رہائش پذیر ہے۔ سال 217 میں کراچی میں خواندگی کی شرح 87 فیصد تھی اور اسکولوں و تعلیمی انفرا اسٹرکچر کے حوالے سے کراچی ملک بھر میں 59 ویں پوزیشن پر فائز تھا، مجموعی طور پر کچی آبادیوں میں خواندگی کی شرح 71 فیصد تھی جہاں اس حوالے سے نمایاں صنفی فرق پایا گیا، یہاں مردوں میں خواندگی کی شرح 76 فیصد جبکہ خواتین میں یہ شرح 66 فیصد کی سطح پر دیکھی گئی۔ پاکستان کے دیگر شہروں کے مقابلے میں کراچی بلند HDI میں شمار ہوتا ہے اور ملکی سطح پر HDI کے حوالے سے کراچی کا چوتھا نمبر ہے، شہر میں پانچ سال کی عمر کے بچوں میں شرح اموات کے حوالے سے بہتری آئی ہے اور اب (ہر پیدا ہونے والے 100 بچوں میں سے) یہ شرح 59 ہے جبکہ زچگی کے دوران ہونے والی اموات 180 ہیں۔ کراچی پاکستان کا معاشی حب ہے اور مجموعی قومی آمدنی میں کراچی کا حصہ 65 فیصد کے لگ بھگ ہے، صوبائی سطح پر مجموعی صوبائی محاصل کا 70 فیصد حصہ کراچی سے جاتا ہے، کراچی کے بڑے صنعتی شعبے کی جانب سے فراہم کی جانے والی ملازمتوں کا تناسب 72.7 فیصد ہے جبکہ صوبے کی مجموعی صنعتی پیداوار میں کراچی کا حصہ 74.8 فیصد بنتا ہے۔ پاکستان کے ایک تیزی سے ترقی کرتے ہوئے میٹرو پولیٹن شہر کے طور پر کراچی کو فراہمی آب، نکاسی آب، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور دیگر شہری خدمات کی فراہمی کے حوالے سے چیلنجز کا سامنا ہے جبکہ کچی آبادیوں میں خدمات کی فراہمی کے حوالے سے یہ چیلنجز اور زیادہ سنگین ہیں۔

عمومی پالیسی، قانونی و انتظامی لائحہ عمل: اداروں کے موجودہ قوانین و پالیسیوں سے متعلق ایک جائزہ لیا گیا تاکہ متعلقہ قومی و صوبائی سطح پر درکار ضروریات و فرق کی نشاندہی کی جا سکے اور ایسے ادارہ جاتی انتظامات و قوانین ترتیب دیئے جا سکیں جو کہ KWSSIP. کیلئے بین الاقوامی قوانین و معیارات کے نفاذ کیلئے رہنمائی فراہم کر سکیں۔ یہاں یہ بات اہم ہے کہ منصوبے میں عالمی اعتراضات کو ملحوظ خاطر رکھا جائے کیونکہ پاکستان نے ماحولیات کے حوالے سے متعدد اہم عالمی معاہدوں اور ورلڈ بینک کی پالیسیوں پر دستخط کر رکھے ہیں۔

آئین میں انفرادی شخص اوراس کی جائیداد کے حقوق کے تحفظ ،تمام شہریوں سے بلاتفریق رنگ ونسل برابری کے سلوک شامل ہیں۔قومی و صوبائی قوانین متعدد قانونی سازی جیسے، لینڈ ایکیوزیشن (جس میں کسی بھی منصوبے کیلئے زمین کے حصول پر زمین کے مالک کومعاوضے کی فراہمی)، مزدوروں سے متعلق معاملات ، انسانی ترقی اور ثقافتی ورثے کی حفاظت کے اقدامات یقینی بنا کرلوگوں اور ماحول کوتحفظ فراہم کرتے ہیں۔اداروں کاایک میزبان وفاقی ،صوبائی اور مقامی حکومتوں کی سطح پرانفرااسٹرکچر کی ترقی اورعوامی خدمات کیلئے موجود رہے گا۔ ورلڈ بینک کی آپریشنل پالیسیاں ان سماجی خطرات ونقصانات کا احاطہ کرتی ہیں جوکہ ورلڈ بینک کے فنانس کردہ منصوبے سے اخذ کی جاتی ہیں تاکہ ناپسندیدہ اثرات کے کسی بھی عمل سے محفوظ رہا جاسکے۔ Implementing ایجنسی ماحولیاتی وثقافتی اثرات، غیر رضا کارانہ نقل مکانی کی صورت میں لوگوں کی زندگیوں پراثرات پڑنے ، زمین کے حصول اور قدرتی وسائل کے محدود کرنے کی صورت میں OP 4.01,OP4.11 اور OP4.12 کا نفاذ کرے گی۔

شراکت داروں سے مشاورت: منصوبے پر ممکنہ اثرات کی تشخیص کیلئے شراکت داروں سے مشاورت اور رابطہ انتہائی ضروری ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ شراکت داروں کے تحفظات، خیالات اوردلچسپی اس تشخیص میں شامل ہیں۔شراکت داروں سے گفت وشنید وبات چیت کے ذریعے خطرات وسماجی اثرات میں کمی کیلئے اقدامات کئے جاسکتے ہیں، ان شراکت داروں میں کمیونٹیز ،مختلف گروپس، خدمات فراہم کرنے والے ،حکومتی ادارے ، این جی اوز اور اکیڈمیا شامل ہوسکتے ہیں۔مشاورتی عمل کے دوران سب سے زیادہ تحفظات پانی کی کمیابی ونکاسی آب، پانی کی غیر قانونی فراہمی، پینے کے پانی میں فضلے کی آمیزش، صحت وحفظان صحت، نکاسی آب کے نظام، پینے کے پانی میں گٹر کے پانی کی ملاوٹ، ماحولیاتی ولوگوں کی صحت سے جڑے مسائل، گھریلو سطح پر کچرے کے جمع کرنے کے حوالے سے سہولیات کا فقدان، خدمات کی فراہمی کے حوالے سے متعلقہ حکومتی مشینری کا غیر ذمہ دارانہ رویہ (خاص کر کچی آبادیوں میں)، پانی کی چوری اور دیگر غیر قانونی ذرائع سے حصول، پانی کی فراہمی میں مناسب پریشر کا نہ ہونا اور کچی آبادیوں میں پانی کی فراہمی ونکاسی آب کے حوالے سے سامنے آئے۔

سب پراجیکٹ اسکریننگ کیلئے مجوزہ میتھوڈولوجیکل لائحہ عمل: اسکریننگ کے اس طریقہ کار کا مقصد اس بات کا تعین کرنا ہے کہ کن سرگرمیوں کے منفی سماجی اثرات ہوسکتے ہیں اور منفی اثرات کی حامل ان سرگرمیوں میں کمی کیلئے تخفیف کے مناسب اقدامات کا تعین ہے ۔اسکریننگ کے اس طریقہ کار سے پراجیکٹ سے متعلق تعمیراتی وبحالی کے کاموں سے قبل فیصلہ سازی کیلئے درکار سماجی خیالات کا تعین کیا جاسکے گا۔سماجی اسکریننگ تشخیص کے عمل کا پہلا قدم ہے۔یہ پراجیکٹ کی لائف سائیکل کے ذریعے سب پراجیکٹ کی اقسام کو اپنانے اور اس سے منسلک سرگرمیوں کی سماجی تشخیص کی ضرورت کو یقینی بنائیگا۔اسکریننگ کے نتائج کی بنیاد پر Implementing ایجنسی سب پراجیکٹ کے ممکنہ سماجی خطرات اوراثرات کے مطابق ان کی درجہ بندی کرے گی، تاہم منصوبے کوکیٹگری A سب پراجیکٹ میں شمار نہیں کیا

جائیگا اور یہ کیٹیگری B اور C تک محدود رہیں گے،اس کے بعد سماجی اثرات میں کمی کے اقدامات کی منصوبہ بندی و نفاذ کیلئے مناسب انسٹرومنٹ کی تیاری کی جائیگی۔

مجوزہ منصوبوں کی سماجی اثرات کی تشخیص Social Impact Assessment (SIA) سماجی اسکریننگ میں ممکنہ سماجی سیف گارڈز کے معاملات کی نشاندہی کے بعد کی جائیگی۔سب پراجیکٹس کیلئے سماجی انتظامی منصوبہ Social Management Plan (SMP) سب پراجیکٹس کی سرگرمیوں میں موثر سماجی انتظام کاری کو یقینی بنائیگا۔ثقافتی وسائل پر ممکنہ اثرات کو مینج (manage) کرنے کیلئے فزیکل کلچرل ریسورسز مینجمنٹ پلانز (PCRMPs) تیار کئے جائینگے۔یہ انسٹرومنٹ اس وقت بھی قائم کئے جائینگے جب کسی مقام پر کمی کے اقدامات کی ضرورت ہو یا پھر خاص طور پر کسی سب پراجیکٹ کیلئے سیف گارڈ پالیسی درکار ہو۔سماجی اسکریننگ کا طریقہ کار KWSSIP سرگرمیوں کی منظوری و جائزے کیلئے سماجی اسکریننگ کے مراحل کی وضاحت کرتا ہے۔

سماجی اثرات وخطرے میں کمی کے اقدامات:اس منصوبے سے مجموعی طور پر مقامی علاقے کی ترقی اور سماجی اقتصادی بہتری کے امکانات ہیں جس سے مقامی افراد اور خاص کر پسماندہ اور معاشی طور پر کمزور طبقہ مستفید ہو سکے گا۔اس منصوبے کے اہم متوقع فوائد میں پینے کے صاف پانی تک رسائی،نکاسی آب کی خدمات میں بہتری،صحت عامہ کے معاملات میں بہتری،صفائی ستھرائی کی خدمات میں بہتری اور گھروں کے کاموں سے وقت کی فرصت شامل ہیں جس سے کمیونٹی کیلئے دیگر پیداواری و مثبت سرگرمیوں کیلئے زیادہ وقت میسر آسکے گا۔منصوبے کے متوقع فوائد میں ملازمتوں کے نئے مواقع،وقت و توانائی کی بچت (خاص کر خواتین و بچوں)،لوگوں کی مجموعی صحت کی صورتحال میں بہتری اور نکاسی آب کی بہترین صورتحال وغیرہ شامل ہیں۔پانی و نکاسی آب کی بہتر صورتحال خواتین کی زندگیوں پر مثبت اثرات مرتب کرے گی جو کہ اپنے گھروں کو سیلابی ریلوں سے بچانے کی تگ و دو میں لگی رہتی ہیں،یہاں ویسٹ مینجمنٹ کی اشد ضرورت ہے اور شہری سہولیات کی فراہمی میں بہتری سے انہیں بے پناہ فائدہ ہوگا۔

منصوبے سے متعلق اوپر بیان کئے گئے مثبت اثرات وفوائد کے برعکس انفرااسٹرکچر کی بہتری کیلئے مجوزہ سرمایہ کاری کے منفی سماجی اثرات بھی سامنے آسکتے ہیں،جب کہ اس وقت ان سب پراجیکٹس کے درست مقامات سے متعلق علم نہیں،چند سب پراجیکٹس میں زمین کا حصول (چھوٹے پیمانے پر) دیکھا جاسکتا ہے جس کے متعلقہ لوگوں کی زندگیوں پر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں،جنہیں سب پراجیکٹس کے آغاز سے قبل نشاندہی کے بعد کم کیا جاسکتا ہے۔اس ضمن میں مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے جاسکتے ہیں۔

.زمین کے حصول اور آبادکاری Land Acquisition and Resettlement (LAR) کے اثرات سے بچا جائیگا یا کم کیا جائیگا اور مکمل طور پر معاوضہ فراہم کیا جائیگا۔نقل مکانی کرانے والے افراد اور خاص کر خواتین و حساس گروپس کی زندگیوں کی بحالی کے مواقعوں کی فراہمی کی غرض سے اضافی معاونتی اقدامات کئے جائینگے۔

.implementing ایجنسی SIA کے نتائج کے مطابق منفی اثرات میں کمی کیلئے ایک جینڈر ایکشن پلان ترتیب دے گی اور بہتری کے

اقدامات کیلئے تجاویز مرتب کرے گی۔
. زمین کی صفائی کے دوران محفوظ نہ کیئے گئے ثقافتی وسائل کی حفاظت کی ذمہ داری متعلقہ حکومتی اداروں کے سپرد ہوگی، اہم ثقافتی مقامات کی نشاندہی کی جائیگی اوران کے گرد حفاظتی باڑ نصب کی جائیگی۔
. implementing ایجنسی سب پراجیکٹس کی ڈیزائننگ، تعمیر، آپریشن اور ڈی کمشننگ کے دوران متاثرہ کمیونٹی کی حفاظت، صحت کو لاحق خطرات اور ممکنہ اثرات میں کمی کیلئے درکار اقدامات کی تشخیص وتیاری کو یقینی بنائیگی۔

شراکت داروں کی شرکت وکمیونٹی کی شمولیت: کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ مسلسل جاری عمل کے تحت شراکت داروں کی شمولیت کو تسلیم کرتا ہے اور مشاورت، شرکت اور معلومات کی فراہمی کیلئے جامع طریقہ کار کی تیاری پر یقین رکھتا ہے تا کہ منصوبے سے براہ راست وبالواسطہ طور پر متاثرہ تمام شراکت داروں، سول سوسائٹی کو اس میں شریک کیا جاسکے اور شرکت کیلئے انہیں سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ شراکت داروں کی نشاندہی / میپنگ اس ضمن کا پہلا اقدام ہے جس میں سب پراجیکٹس پر کام کرنے والے شراکت دار گروپ کے رشتہ داری اثرات (طاقت، قربت) کی جانچ کی جاسکے۔ ہر مشاورت سے اخذ کیئے جانے والے نتائج کا تجزیہ کیا جائیگا اور انہیں شراکت دار گروپ کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کرکے رپورٹ کیا جائیگا۔ شراکت داروں کی سرگرمیوں کی نگرانی انتہائی اہم ہے تا کہ اس ضمن میں ہونے والی مشاورت اور کوششیں کے موثر ہونے کو یقینی بنایا جاسکے۔
کمیونٹی کی شرکت مختلف سمت میں ہوتی ہے۔ کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کو اس ضمن میں Citizen Engagement (CE) اور کمیونٹی کی شرکت کے حوالے سے رہنما اصول پر مبنی ایک ادارتی پالیسی تیار کرنی چاہیے جس میں جہت، بات چیت، انحصار، شفافیت و احتسابی عمل، مسلسل بہتری، وسائل اور شراکت داروں کی شمولیت شامل ہو۔ اس میں کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کے اندر سے ایک اسٹاف لیڈر (چمپئن) کی نشاندہی ہونی چاہیئے جو کہ ادارتی میکانزم، سٹیزن رپورٹ کارڈز کی تیاری کے ذریعے سٹیزن سیٹیفکشن سروے اور عوامی شرکت میں مصروف تربیتی عملے کے ذریعے کمیونٹی کی سرگرمیوں سے متعلق طریقہ کار کو لیڈ کرنے اور سہولیات فراہم کرنے دونوں کا ذمہ دار ہو۔

صنفی ترقیاتی لائحہ عمل: اس اسٹڈی کے نتائج کراچی سے متعلق حالیہ اسٹڈی سے لئے گئے ہیں جس میں ان اسٹرکچرل اور سماجی عدم مساوات کو اجاگر کیا ہے جس نے پانی وسیوریج اور شہری انفرااسٹرکچر کے مسائل کے حوالے سے خواتین کیلئے بہت زیادہ مشکلات پیدا کردی ہیں، پتہ چلتا ہے کہ صنفی معیارات ان علاقوں میں خواتین کی نقل وحرکت کو محدود کرتی ہیں۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ عوامی خدمات کی فراہمی کے طریقہ کار میں کمی غیر رسمی عناصر اور کمیٹیوں کیلئے مارکیٹ بیسڈ حل پر انحصار کا باعث بنتی ہے جو کہ زیادہ تر مردوں کی اکثریت پر مشتمل ہے یا پھر جس تک زیادہ آمدن والے خاندانوں کی رسائی ہے۔ گندے پانی سے جڑے صحت سے متعلق مسائل کا شکار زیادہ تر

خواتین و بچے ہوتے ہیں، تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ خدمات فراہم کرنے والوں کے درمیان خواتین کی عدم موجودگی خواتین صارف کوان یوٹیلیٹی کی افادیت سے مزید دور کردیتی ہےاور صارف کے حوالے سے ان کی اہمیت کم کردیتی ہے۔

اس تشخیص کے نتائج کراچی میں بنیادی شہری خدمات اور بنیادی ڈھانچے کی فراہمی پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے ممکنہ اثرات کو سمجھتے ہوئے تیار کئے گئے ہیں۔اس بات کے امکانات ہیں کہ پانی کی فراہمی میں بہتری سے مقامی علاقوں اور خاص کر رپورٹ میں واضح کئے گئے علاقوں میں موجودہ صورتحال میں خواتین میں غیر معمولی منفی اثرات میں کمی کے حوالے سے مثبت نتائج مرتب ہونگے۔اس ضمن میں اسٹڈی میں مخصوص تجاویز بھی شامل ہیں کہ خدمات تک رسائی اور استعمال میں بہتری کے ڈیزائن کے ذریعے منصوبے میں خواتین کے شہری حقوق اور کمیونٹی کی حیثیت کو کس طرح خودمختار بنایا جاسکتا ہے۔

شکایت کمیٹی سے تعلق میکانزم فریم ورک GRM:

GRM اس منصوبے کی فزیکل انوسٹمنٹ اور سرگرمیوں سے متعلق شکایات اور تنازعات کیلئے ابتدائی نشاندہی، تشخیص اور قرارداد کا آلہ ہے۔اس تحفظاتی طریقہ کار کا مجموعی مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مقامی شراکت داروں کی شکایات اور تحفظات کو منظّم اور شفاف طریقے سے نمٹایا جاسکے تاکہ منصوبے کی تیاری اور نفاذ کے تمام ترعمل کے دوران باہمی اعتماد اور اتفاق کو فروغ دیا جاسکے۔

کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کا ویب بیسڈ کمپلین سیل کراچی میں شہریوں کی شکایات کے اندراج کیلئے موجود ہے، تاہم کمیونٹیز اس موجودہ کمپلین سسٹم سے مطمئن نہیں ہے۔اس منصوبے کیلئے ضروری ہے کہ موجودہ GRM سسٹم کو مضبوط کیا جائے جو کہ پہلے سے ہی کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ میں موجود ہے، شکایات سے بہتر طور سے نمٹنے کیلئے کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کو کمپلین سیل کی صلاحیتوں میں اضافے کیلئے وسائل فراہم کرنا ہونگے تاکہ مختلف سطح پر ذمہ داریوں کا تعین کرکے شکایات سے نمٹنے کے طریقہ کار کو مزید تیز کیا جاسکے۔GRM میں ہمہ وقت وصولی کے طریقہ کار، ریکارڈنگ، ہینڈلنگ اور شکایتوں کے بروقت حل کیلئے سیٹ دستیاب ہونے چاہئیں۔

WBG معیارات کی روشنی میں ان مسائل کے حل کیلئے تجویز کردہ فریم ورک میں تحفظاتی میکانزم درکار ہے جو تحفظات کی وصولی اور حل کے حوالے سے منظّم طریقہ کار فراہم کرسکے۔یہ معیارات زور دیتے ہیں کہ یہ شکایات شفاف طریقہ کار اور مثبت سوچ کے ساتھ ایسے نمٹائی جائیں جو کہ تمام متاثرہ شہریوں کیلئے بھی قابل قبول ہوں۔یہ میکانزم اثرات کے پیمانے، منصوبے میں شامل خطرات اور تمام شراکت داروں کے فائدے کی مناسبت سے ہونے چاہئیں۔یہ میکانزم ایسا نہ ہو جو کہ کسی قسم کے عدالتی یا انتظامی .remedies سے روکتا ہو۔

لیبر اور کام کے ماحول سے متعلق انتظامی لائحہ عمل: یہ لائحہ عمل کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کی لیبر و کام کے ماحول سے متعلق درکار ضروریات کی وضاحت کرتا ہے جو کہ منصوبے کے نفاذ کے مراحل میں قابل اطلاق ہونگی۔اس کا مقصد ایسی سرگرمیوں پر قابو پانا اور انتظام کاری کرنا ہے جو کہ مزدوروں کیلئے خطرات کا باعث بن سکتی ہوں۔یہ لائحہ عمل ممکنہ اثرات و نتائج کا تعین کرتا ہےاور واضح کرتا ہے کہ کس طرح اس

میں کمی لائی جاسکتی ہے۔کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کنٹریکٹرز اور دیگر intermediaries کی تقرری کیلئے تجارتی بنیادوں پر کوششیں کرے گا جو کہ مزدوروں کی بھرتی کرینگے تاکہ متوازن معیارات پر عمل کیا جاسکے۔کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ اس امر کو یقینی بنائیگا کہ کیٹرنگ، کیمپ مینجمنٹ اور لاجسٹک آپریشنز سے متعلق اعلیٰ معیارات عالمی بیسٹ پریکٹسز کے مطابق ہوں، یہ قابل اطلاق قانون کی تعمیل، قوانین، اجازت نامے، لائسنس اور دیگر قانونی پابندیوں یا معاہدوں پر عمل کرنے کیلئے درکار ضروریات کو برقرار رکھے گا۔ملازمین کی باقاعدہ تربیت، پلیسمنٹ، باقاعدہ تشخیص محتاط انتخاب اور قواعد وضوابط کو یقینی بنا کر صحت، حفاظت و ماحولیات سے متعلق آپریشنز کو برقرار رکھا جائے۔یہ ممکنہ سماجی معاشی معاملات/اثرات سے متعلق مناسب روک تھام کی تیاری، کمی، قابو پانے اور حکمت عملی کی نگرانی کے عمل کو یقینی بنائیگا۔

ادارتی انتظامات: سیف گارڈز کی سرگرمیوں میں مختلف کردار، فنکشنز اور مختلف ادارے شامل ہیں۔پی اینڈ ڈی ڈی مجموعی حکمت عملی کی رہنمائی تکنیکی نگرانی اور منصوبے پر عملدرآمد کی ذمہ دار ہوگی۔پالیسی کی سمت کے تعین اور حکمت عملی کی نگرانی کیلئے ایک پراجیکٹ اسکریننگ کمیٹی Project Steering Committee (PSC) تشکیل دی جائیگی۔صوبائی قوانین، پروکیورمنٹ و ماحولیاتی وسوشل سیف گارڈز مینجمنٹ سے متعلق ورلڈ بینک کی پالیسیوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے پی اینڈ ڈی کے اندر ایک شیئرڈ سروس یونٹ (SSU) قائم کیا جائیگا جو پراجیکٹ کی تعریف و ترجمہ میں معاونت، پالیسیوں میں چیلنجز سے نمٹنے اور شہری منصوبہ بندی و ترقی میں مینجمنٹ وانفرااسٹرکچر ڈیولپمنٹ کے حوالے سے تعاون کرے گا۔کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ Implementing ایجنسی ہے اور ورلڈ بینک کی منظوری سے SMF کے نفاذ کی ذمہ دار ہے۔منصوبے کی سطح پر کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ اپنے فنکشنز PIU کے ذریعے استعمال کرے گا جو کہ منصوبے کے تحت سرمایہ کاری پروگرام کے نفاذ کیلئے تخلیق کئے جائینگے۔PIU سوشل سیف گارڈز مینجمنٹ سیل کے ذریعے سوشل سیف گارڈز کی تعمیل سے متعلق معلومات و کارکردگی جمع کرے گا، یہ سوشل سیف گارڈز مینجمنٹ سیل PIU کے اندر قائم کیا جائیگا اور اس کو پراجیکٹ وسب پراجیکٹ کی سطح پر منصوبے سے متعلق روزمرہ کی سیف گارڈز سرگرمیوں کا ٹاسک دیا جائیگا۔کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ سیف گارڈز کی منصوبہ بندی و تیاری اور SMF کے نفاذ و نگرانی کیلئے کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ اور PIU کی معاونت کیلئے سپروائزری کنسلٹنٹس مقرر کرے گا۔SMF کی انتظامیہ کو مختلف اداروں و حکومتی ایجنسیوں سے تعاون درکار ہوگا۔کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ مختصر آبادکاری ایکشن پلانز .Abbreviated Resettlement Action Plans (ARAPs) کے نفاذ کیلئے آزادانہ اور جائزے کیلئے آزادانہ مانیٹرنگ ایجنسی یا ایک انفرادی ماہر (بمعہ ٹیم) کی خدمات حاصل کرے گا۔کمیونٹی موبلائزیشن کے ذریعے سب پراجیکٹ کی ہر سائٹ پر مردوں و خواتین پر مشتمل منصوبے سے متاثرہ افراد کی کمیٹی قائم کی جائیگی۔

نگرانی و جائزہ: KWSSIP کے نفاذ کے دوران اثراتی مینجمنٹ کے موثر ہونے کی تصدیق کیلئے نگرانی و جائزے کا عمل کیا جائیگا جس میں

یہ دیکھا جائیگا کہ کمی کے کونسے اقدامات کا کامیابی کے ساتھ نفاذ کیا گیا ہے۔ سب پراجیکٹ نگرانی کا مجموعی مقصد KWSSIP کے نفاذ میں سب پراجیکٹس کی سطح پر سماجی اثرات میں کمی یا بہتری کو یقینی بنانا ہے۔ واضح طور پر مقاصد کے حصول کیلیئے یہ نگرانی دو سطح پر کی جائیگی جس میں اندرونی اور بیرونی نگرانی شامل ہونگی۔

SSMC اسٹاف فیلڈز کے باقاعدہ دوروں کے دوران PCRMP, SIA/SMP اور RAP/ARAP نفاذ کی سرگرمیوں کی نگرانی کرینگے تاکہ SMF اور RPF. میں دی گئی گائیڈ لائنز اور طریقہ کار کو یقینی بنایا جا سکے۔ SSMC سپروائزری کنسلٹنٹس کی جانب سے قومی قوانین اور ورلڈ بینک کی سیف گارڈ پالیسی کے مطابق تیار کیئے گئے سیف گارڈ دستاویزات کی تعمیل کی حیثیت کا بھی جائزہ لے گا۔ کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ سب پراجیکٹس کے نفاذ کے دوران مسلسل کمی کے اقدامات کی کامیابی یا ناکامی کی شدت کے جائزے کیلیئے ایک آزادانہ مانیٹرنگ ایجنسی کی خدمات حاصل کرے گا۔ SMF کے نفاذ کے دوران سال میں دو بار PCRMP, SIA/SMP/RAP/ARAP کی آزادانہ نگرانی کی جائیگی جس کی رپورٹ ورلڈ بینک، SSMC اور PIU کو دی جائیگی۔ SSMC ماہانہ نگرانی رپورٹ تیار کرے گا اور ورلڈ بینک کو سہ ماہی نگرانی رپورٹس جمع کرائی جائینگی۔

سیف گارڈز کی تعمیل کیلیئے صلاحیت کی تعمیر: کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کو ایک فعال ماحول درکار ہے جہاں سوشل سیف گارڈز کی نگرانی و مینجمنٹ کیلیئے (i) سیف گارڈز کی مینجمنٹ کیلیئے اضافی کوالیفائیڈ و مختص وسائل کی شمولیت، (ii) منصوبے سے متعلق سماجی معاملات کی سمجھ بوجھ کیلیئے پی آئی یو اسٹاف کیلیئے پلاننگ اینڈ امپلیمنٹنگ کیپیسٹی ڈیولپمنٹ پروگرامز اور LAR مینجمنٹ اور (i) نگرانی و کمی کے اقدامات کے نفاذ کیلیئے پی آئی یو کا کردار شامل ہیں۔

implementing ایجنسی کی جانب سے ادارتی کیپیسٹی ڈیولپمنٹ اسٹریٹجی اور پراجیکٹ سپیسفک کیپیسٹی پلان تیار ہونا چاہیئے جس میں صلاحیتوں میں مختلف سطحوں پر پائے جانے والے فرق کی نشاندہی کی گئی ہو اور ان پر قابو پانے یا کمی کیلیئے اقدامات تجویز کیئے گئے ہوں۔

implementing ایجنسی اس ضمن میں سب پراجیکٹس کے نفاذ کے دوران سماجی معاملات سے متعلق ورکشاپس، سٹیزن شپ پروگرامز اور دیگر پر مبنی آگاہی مہم شروع کرے گی۔ یہ تربیتی پروگرام دوبارہ آبادی کاری اور بحالی سے متعلق سماجی اثرات میں کمی کے اقدامات پر مرکوز ہونگے۔

SMF کے نفاذ کیلیئے بجٹ: SMF کا بجٹ SMF کے نفاذ کو یقینی بنائیگا، اس میں متوقع منصوبے کی مدت کیلیئے PIU میں SSMC اسٹاف کی کوریج بھی شامل ہے۔ SMF سب پراجیکٹ سائیکل میں سوشل مینجمنٹ میں کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ اور SSMC کو کیپیسٹی ڈیولپمنٹ بھی فراہم کرے گا، اسی لئے SMF میں سماجی خطرات میں کمی، SSMC اسٹاف، آزادانہ مانیٹرنگ / تھرڈ پارٹی توثیق و املاک کیلیئے 492.06 ملین پاکستانی روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے۔

ضمیمہ A: بحالی کی پالیسی کا لائحہ عمل: Appendix A: The Resettlement Policy Framework

تعارف: بحالی کی پالیسی کا لائحہ عمل قانونی و پالیسی لائحہ عمل، منصوبے سے متعلق افراد کی اہلیت و نشاندہی کر کے انہیں بروقت اور شفاف اعانت فراہم کرنے، آبادکاری و بحالی، تحفظات کی دوری اور مانیٹرنگ و رپورٹنگ کا تعین کرتا ہے۔ سب پراجیکٹس سے متعلق تفصیلات کی ابھی تک وضاحت نہیں ہوسکی ہے، تاہم اس بات کے امکانات ہیں کہ کراچی کے مجوزہ اضلاع و ٹاؤنز میں بحالی و بہتری کے ان کاموں کے دوران کسی قسم کی غیر رضاکارانہ نقل مکانی نہ ہو اور نہ ہی بڑے پیمانے پر زمین کا حصول دیکھا جاسکے۔ Implementing ایجنسی کی جانب سے تیار کیا گیا اور توثیق شدہ یہ RPF, قومی قوانین وضوابط سے متعلق ری سیٹلمنٹ پالیسی، اصول، مقاصد اور نفاذ کے طریقہ کار کے تمام تر تقاضوں OP 4.12 پر پورا اترتا ہے۔

KWSSIP کے خطرات کم کرنے کا طریقہ کار: RPF میں KWSSIP اور زیادہ خطرات سے باہر سب پراجیکٹس سے متعلق ڈیزائن اور خطرات کی تمام تر وضاحت موجود ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ (i) کراچی کے تناظر میں خطرات سے بچاؤ کیلئے منصوبے کے ڈیزائن میں اقدامات کئے گئے ہیں، (ii) تجاوزات کے خلاف جاری مہم کے دوران منصوبے سے متعلق ماحولیاتی وسماجی خطرات میں کمی کیلئے مزید اقدامات اٹھائے گئے ہیں جو کہ منصوبے کے ڈیزائن میں موجود ہیں۔ منصوبے کی سطح پر خطرات کے تناظر میں یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ ڈیزائن میں بھی خطرات میں کمی کے اقدامات کو شامل کیا جائے بلکہ ورلڈ بینک کے OP 4.12 کے تحت خطرات میں کمی کے اضافی اقدامات بھی تجویز کئے گئے ہیں جس میں سسٹم کی سطح کے بھی اقدامات شامل ہوں۔ ایک تفصیلی طریقہ کار، KWSSIP رسک ریڈیوسنگ پروسیجر (KWSSIP RRP) پر حکومت کے ساتھ معاہدہ طے پایا ہے تاکہ منصوبے سے متعلق خطرات سے محفوظ رہا جاسکے۔

KWSSIP RRP میں AED کے تحت منصوبے کے نفاذ، سیف گارڈز دستاویزات کی تیاری، سب پراجیکٹس کی اسکریننگ کی اہلیت اور کیپیسٹی بلڈنگ کے عمل کی مانیٹرنگ اور کوآرڈینیشن بھی شامل ہے۔

KWSSIP RRP سماجی و ماحولیاتی خطرات سے بچاؤ کیلئے سفارشات فراہم کرتا ہے اور خاص طور پر ایسے خطرات سے جو کہ کراچی میں تجاوزات کے خلاف مہم سے متعلق ہوں۔ مضبوط ملٹی اسٹیپ اسکریننگ میکانزم، کیپیسٹی بلڈنگ سپورٹ، تجاوزات کے خلاف جاری مہم کی نگرانی وکوآرڈینیشن، شراکت داروں کی فعال شمولیت اور ایک مضبوط GRM, ملکر منصوبے سے متعلق ماحولیاتی وسماجی خطرات میں کمی کے اقدامات کیلئے ایک مربوط و جامع حل فراہم کرتے ہیں۔ سیف گارڈز انسٹرومنٹس کی تعمیل سے متعلق قانونی معاہدے میں تمام قانونی نکات موجود ہیں اور خاص کر تجاوزات کے خلاف مہم کیلئے KWSSIP RRP اسکریننگ میکانزم میں اضافی طور پر یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ KWSSIP کا نفاذ بینک کے سیف گارڈ پالیسیوں کے عین مطابق کیا جائیگا۔

قانونی و پالیسی لائحہ عمل :RPF پاکستان کے ریگولیٹری فریم ورک برائے لینڈ ایکیوزیشن ایکٹ 1894 اور ورلڈ بینک کی آپریشنل پالیسیز کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے جس میں خاص طور پر .OP4.12 شامل ہے۔ اس میں پاکستان لیگل اینڈ ریگولیٹری سسٹم برائے (LAA 1894) LAR اور ورلڈ بینک کے OP 4.12 کے درمیان مصالحت تجویز کی گئی ہے تاکہ دونوں سسٹم کے درمیان موجود فرق کو کم کیا جا سکے۔ پاکستان میں منصوبوں کیلئے زمین کے حصول وزراعانت کی ادائیگی کیلئے لینڈ ایکویزیشن ایکٹ 1894 لاگو ہوتا ہے۔ OP 4.12 کا بنیادی مقصد جہاں تک ممکن ہو نقل مکانی سے بچنا، ڈیزائن میں ردوبدل کے ذریعے غیر رضا کارانہ نقل مکانی کے عمل میں کمی ،منصوبے کے دوران بے گھر ہونے والے افراد کے معاشی مفادات کا خیال اور بے گھر ہونے والے افراد، گروپس کے معیار زندگی میں بہتری لانا شامل ہیں۔ اس سیکشن میں منصوبے کے دوران متاثر ہونے والے افراد کو معاوضے کی ادائیگی کے حوالے سے اہلیت اور کیٹیگری کے حوالے سے بھی تفصیلات ہیں۔

سماجی اثرات کا جائزہ: LAR اثرات کے حوالے سے تمام منصوبوں کی RAP کی تیاری کیلئے ایک تفصیلی سماجی اثرات کا جائزہ درکار ہے جو کہ نافذ ہونے والے تمام سب پراجیکٹس کے پلاننگ و ڈیزائن کے طور پر ابتدائی مراحل میں شروع کر دیا جائیگا۔ سماجی اثرات کے جائزے میں ابتدائی LAR اثرات جائزہ، سب پراجیکٹس کی اسکریننگ و IR درجہ بندی، نقصان میں جانیوالے اثاثہ جات کی انوینٹری کی تیاری (ILA)، تفصیلی پیمائش سروے (DMS) ،منصوبے سے متاثرہ افراد کی مردم شماری، سماجی اقتصادی سروے اور نقصان میں جانیوالے اثاثہ جات کی مالیت شامل ہونگے۔ سماجی اثراتی جائزہ اور IR کے نتائج مجموعی شکل میں سب پراجیکٹس ,RAP میں پیش کئے جائینگے اور منصوبے سے متاثرہ افراد سے متعلق اثراتی انوینٹری RAP دستاویزات سے منسلک ہوگی۔ نقصان میں جانیوالے اثاثہ جات کی مردم شماری انوینٹری اور منصوبے سے متاثرہ افراد کی سماجی اقتصادی بیس لائن ہر سب پراجیکٹ .RAP میں ڈیٹا بیس شکل میں منسلک اور کمپوٹرائزڈ ہوگی۔

اہم شراکت داروں سے مشاورت: ہے سب پراجیکٹ کے RAP کی تیاری اور نفاذ کے دوران منصوبے سے متاثرہ افراد، کمیونٹی اور دیگر اہم شراکت داروں سے بامعنی مشاورت کی جائیگی جس میں ان کے خیالات جان کر ان کی ضروریات کی نشاندہی کی جائیگی تاکہ معاونت ،بحالی کے اقدامات اور نقل مکانی کے معاملات کو ترجیحات میں رکھا جا سکے۔ implementing ایجنسی جامع مشاورت کے عمل کے ذریعے منصوبے سے متاثرہ افراد کے ساتھ ساتھ منصوبے براہ راست اور بالواسطہ متاثر ہونے والے افراد کی اس مشاورتی عمل میں شرکت یقینی بنائیگی اور ایسی حکمت عملی ترتیب دی جائیگی جس کے نتیجے میں منصوبے سے متاثرہ افراد کی شکایات کا ازالہ کیا جا سکے، اس مشاورتی عمل میں ہر سب پراجیکٹس سے متعلق سول سوسائٹی ،حکومتی ادارے اور دیگر گروپس بھی شامل ہونگے۔ ان منصوبوں کے جائزے سے قبل

RPF اورسب پراجیکٹس RAP ورلڈ بینک اور کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کئے جائینگے، اس دوران RPF اور سب پراجیکٹس RAPs سے منصوبے سے متاثرہ افراد اور دیگر شراکت داروں کو بھی آگاہ کیا جائیگا اور اس ضمن میں پراجیکٹ کوریڈور سمیت متعلقہ PIU، ڈسٹرکٹ اور ٹاؤن دفاتر میں دستاویزات رکھی جائینگی۔

ادارتی انتظامات:

حکومت سندھ کا کراچی میں واقع P&D بورڈ پراجیکٹ کی سرمایہ کاری کی مجموعی نگرانی کرے گا۔ ایک ادارہ جاتی اسٹینڈنگ کمیٹی پراجیکٹ کی مجموعی اسٹریٹجک حکمت عملی فراہم کرے گی اور باقاعدگی سے عملدرآمد میں بہتری کا جائزہ لے گی۔ PIU مخصوص ایجنسی (KW&SB ہیڈ آفس) کے علاوہ، ایک شیئرڈ سروس یونٹ (SSU)، P&D ڈیپارٹمنٹ میں، بینک کی تکنیکی مشاورت کے بعد حکومت سندھ نے تخلیق کیا تاکہ حکومت سندھ کی جانب سے کراچی اور صوبے میں بینک کی مالیاتی منصوبوں کو مرکزی مدد فراہم کی جائے۔ KW&SB عملدرآمد ایجنسی (IA) ہے اور اس کے پاس RPF کی تیاری اور عالمی بینک کی منظوری سے آبادکاری کے منصوبے پر عملدرآمد کرنے کی مجموعی ذمہ داری ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ تعمیراتی کام شروع کرنے کے اخراجات کے اجراء سے پہلے تمام معاوضہ، آبادکاری اور بحالی کی سرگرمیاں تسلی بخش ہوئی ہیں۔ پراجیکٹ کی سطح پر، KW&SB اپنے تمام اختیارات PIU کے ذریعہ استعمال کرے گا جو پراجیکٹ کے سرمایہ کاری پروگرام کے تحت عملدرآمد کیلئے تیار کئے گئے تھے۔ P&D تمام ذیلی پروجیکٹ کے حفاظتی آلات پر عملدرآمد کرنے اور مقامی کمیونٹی اور حکام سے باقاعدگی سے رابطے برقرار رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔ RPF پر عملدرآمد میں KW&SB کی محدود عملدرآمدی صلاحیت پر قابو پانے کیلئے ایک سوشل سیف گارڈ مینجمنٹ سیل (SSMC) وقف کیا جائے گا جسے KW&SB میں قائم کیا جائے گا جو PIU میں ہوگا۔

شکایت کے ازالے کا طریقہ کار:

KWSSIP میں ایک تین سطح کا شکایتی ازالے کا طریقہ کار (GRM) بنایا جائے گا جو سماجی اور LAR کے اثرات سے پیدا ہونے والی شکایتوں سمیت صنف پر مبنی تشدد (GBV) کے کیسز کا ازالہ کرے گا۔ GRM کا مقصد ذیلی منصوبوں میں PAPs کی شکایات حاصل کرنا، جائزہ لینا اور انہیں حل کرنا ہے اور RPF اور RAPs کے متعلقہ ذیلی پراجیکٹ کے منصفانہ عملدرآمد میں سہولیات فراہم کرنا ہے۔ PIU میں ایک شکایت کے ازالے کی کمیٹی (GRC) تشکیل دی جائے گی جس میں مقامی سطح پر شکایتوں کے حل نہ ہونے پر انہیں ٹھیک کرنے کی کوشش کرے گی۔ بیان کردہ تمام طریقہ کار کے ناکام ہونے پر قانونی عدالت ہی آخری حل ہوگی۔

معاوضہ، آمدنی کی بحالی اور آبادکاری:

وہ PAPs جنہوں نے زمین گنوائی، تعمیرات (رہائشی یا تجارتی)، اثاثے، آمدنی، فصل، درخت گنوائے وہ معاوضہ اور بحالی کی سبسڈی، بشمول منتقلی کی سبسڈی اور کاروباری نقصان کا الاؤنس بھی شامل ہے۔ٹائٹل ہولڈر (ریکارڈ کے مطابق زمین کا مالک) یا وہ جن کے پاس قابل قبول قانون کے مطابق زمین کے اختیارات ہوں انہیں نقد معاوضہ یا مکمل متبادل لاگت ادا کی جائے گی۔ وہ غیر رسمی طریقوں سے زمین استعمال کرنے والے جن کے پاس روایتی/ قابل قبول حقوق نہ ہوں اور تجاوزات کے نتیجہ میں زمین گنوانے والے زمینی معاوضہ کے حقدار نہیں ہونگے لیکن انہیں اپنے اثاثے بشمول فصل، درخت، تعمیرات، کاروباری نقصان کا معاوضہ ملے گا اور آبادکاری اور بحالی کی امداد کے RPF کے درج ذیل طریقہ کار کے تحت حقدار ہونگے۔

اہلیت اور معاوضہ کے حقدار کا طریقہ کار

نقصان کی قسم	تفصیلات	اہلیت	حقوق
ا۔زمین			
قابل کاشت زمین پر مستقل اثرات	اثرات کی شدت کے باعث زمین کا نقصان	مالک (کاغذات اس کے نام ہوں، یا روایتی حقوق رکھتا ہو)	☆کھوئی ہوئی مالیت، یا پیداوار والی زمین کے معاوضہ میں متبادل زمین یا ☆نقد معاوضہ کی ادائیگی مکمل متبادل قیمت (RC) بذریعہ EA یا اصل مالک یا LAA کے سیکشن 23 جس میں مناسب مارکیٹ کی قیمت بشمول نقصانات/ دیگر ٹیکسز اور 15 فیصد لیوی کے تصفیہ اور کمپلسری لینڈ ایکوزیشن سرچارج (CLAS) کے شائع کردہ سیکشن 4 کی تاریخ سے معاوضہ کی تاریخ تک۔ ☆اگر BoR کا معاوضہ RC سے کم ہوگا، تو پروجیکٹ بقیہ معاوضہ کی رقم ادا کریگا تاکہ PAPs کی بحالی اور آبادکاری میں مدد ملے۔ ☆اگر پیداواری وسائل بشمول قابل کاشت زمین پر اثرات 10 فیصد سے زیادہ ہوں تو آبادکاری کی امداد فراہم کی جائیگی۔

☆ معاوضہ کے لئے لیز کی قسم جس میں پیشگی ادائیگی، یا لیز کی بقیہ مدت کی رقم کی ادائیگی لیکن زیادہ سے زیادہ 2 سال۔ ☆ فصل کا معاوضہ جو تیار فصل بشمول وہ فصل (متعلقہ فصلون کے طریقہ کار/کاشت کا ریکارڈ) اور دیگر مستحق افراد کے تحت انتقالی حمایت کے طور پر دیگر مناسبت سے بحالی۔	لیز ہولڈر/ Untitled		
☆ نقد معاوضہ جو فصل کے معاوضہ کی مجموعی مارکیٹ کی مالیت کے برابر ہو (نیچے فصل کا معاوضہ ملاحظہ کریں) زمین کے مالک اور فصل میں شراکت دار میں تقسیم کیا جائے گا۔	کرائے دار / Untitled		
☆ زرعی مزدور جنہیں زمین کے حصول سے ملازمت / روزگار کا نقصان ہوا وہ آمدنی بحالی الاؤنس نقد یا سیزن کی ایک فصل کی مالیت کے برابر کاشت کے گزشتہ 3 ماہ کے ریکارڈ کے مطابق کم سے کم اجرت کے سرکاری رقم ادا کی جائیگی۔	زرعی مزدور		
☆ زمین کے نقصان پر کوئی معاوضہ نہیں ادا کیا جائیگا۔ ☆ آمدنی کی بحالی کا الاؤنس نقد یا سالانہ فصل کی مالیت کے برابر RAPs کے مخصوص پروجیکٹ کی مناسبت سے RAPs کے مقرر کردہ بحالی کا معاوضہ ادا کیا جائیگا۔	تجاوزات		

رہائشی/تجارتی زمین	اثرات کی شدت کے باعث زمین کا نقصان	مالک (کاغذات اس کے نام ہوں، یا روایتی حقوق رکھتا ہو)	☆نقد معاوضہ یا مکمل متبادل رقم (RC) بشمول منصفانہ 15 فیصد مارکیٹ کی مالیت، تبدیلی کی لاگت، لاگو فیس اور ٹیکسز یا دیگر متعلقہ ادائیگیاں۔ ☆اگر BoR کا معاوضہ RC سے کم ہوگا، تو پروجیکٹ بقیہ معاوضہ کی رقم ادا کریگا تا کہ PAPs کی بحالی اور آباد کاری میں مدد ملے۔ ☆اگر نقصان 10 فیصد سے زائد ہو جس میں پیداواری صلاحیت اور زمین شامل ہے تو PAPs کی مشاورت سے اضافی معاوضہ طے کیا جائے گا۔
		کرایہ دار	☆نقد واپسی/ادائیگی جس قیمت پر گھر کرائے پر لیا گیا یا گھر کا بقیہ مدت کا کرایہ۔
		رینٹر/لیز ہولڈر	☆PAPs کی مشاورتی اجلاس میں طے کردہ 3 سے 6 ماہ کے برابر کرایہ الاؤنس۔
		روایتی حقوق کے Non-titled (squatter)	☆زمین کے نقصان پر کوئی معاوضہ نہیں ادا کیا جائیگا۔ ☆خود ساختہ منتقلی الاؤنس 3 سے 6 ماہ کے کم سے کم آمدن ریٹ پر روزمرہ اخراجات کے برابر نقد، یا آمدنی کے تجزیہ کے وقت مقرر کردہ رقم۔ جہاں ضرورت ہو، اضافی معاونت کی سماجی اثرات کی تشخیص کے ذریعہ مقررہ کردہ بہتر معیار زندگی کو یقینی بنایا۔
عارضی زمین کو قبضہ	عام کاموں کے لئے عارضی طور پر زمین کی ضرورت	مالک، کرایہ دار، Lessee	☆زمین پر قبضہ کی مقررہ مدت کیلئے کرائے کی ادائیگی یا باہمی مشاورت سے متفق ہوں۔ ☆زمین کو اصل حالت میں بحال کرنا، اور ☆بقیہ زمین پر ڈھانچے کی اور پانی کی فراہمی کی بحالی اور زیر تعمیر عمارت تک گارنٹی کے ساتھ رسائی۔

		Non-titled صارف	☆بقیہ زمین کی بحالی اور گارنٹی سے زمین، زیر تعمیر، پانی اور آبپاشی تک رسائی (اگر قابل اطلاق ہو) ☆زمین کو اصل حالت میں بحال کرنا، اور ☆آمدنی کی بحالی میں مدد، جس میں نقصان دہ فصل/ درخت کا معاوضہ جیسا کہ عارضی طور پر فراہم کی گئیں (فصل اور درخت کے سیکشن کو ملاحضہ کریں)
۲۔تعمیرات			
رہائشی، زرعی، تجارتی، عوامی، کمیونٹی	تعمیرات کو جزوی نقصان	مالک (بشمول non-titled زمین استعمال کرنے والا)	☆متاثرہ تعمیرات کا نقد معاوضہ (جزوہ طور پر متاثرہ ساختہ عمارت کے باقی حصوں کو شامل کرکے، اصل حالت میں استعمال کے قابل بنانا) اور مکمل تبدیلی کی مالیت، مارکیٹ کی مالیت کے آلات، مزدور، ٹرانسپورٹ اور دیگر حادثاتی مالیت فرسودگی منہا کئے بغیر۔ ☆کھوئے ہوئے ڈھانچے میں بچت کے سامان کا حق ☆کمزور گھرانوں کو قانونی اور سستی رہائش تک رسائی ممکن بنائی جائے گی تاکہ کم سے کم قومی معیار زندگی کے مطابق انہیں بہتر رہائش فراہم کی جائے۔ ☆کرائے دار/ lessee کی جانب سے تعمیرات میں بہتری یا اضافہ کا بھی معاوضہ دیا جائے گا اور مالک اور کرائے دار کے معاہدے کے تحت مشاورت سے مکمل متبادل ادائیگی کی جائیگی۔

		کرائے دار/Lessee	☆ نقصان کے باعث کھونے والے تعمیرات کے حصہ کی ساخت کے مناسبت سے نقد کرائے کی رقم کی ادائیگی کی جائے گی، بقیہ مدت کیلئے بھی۔ ☆ کرایہ دار کی جانب سے کسی اصلاحات کی صورت میں مشترکہ مشاورت سے مکمل ادائیگی کی جائے گی۔
	مکمل ڈھانچے کا نقصان اور منتقلی	مالک (بشمول non-titled زمین استعمال کرنے والا)	PSP مندرجہ ذیل میں کسی ایک متبادل کو اختیار کر سکتا ہے: ☆ مکمل نامزد اور رجسٹرڈ تعمیرات اور منتقلی کی سائٹ (اگر کوئی) اور نقصان کے مساوی رقبہ اور مالیت میں تمام ادائیگیاں، فیس اور قانون کے مطابق ٹیکس کی واجب ہوگا۔ یا ☆ نقد معاوضہ کی ادائیگی، بشمول ٹرانزیکشن مالیت، قابل اطلاق فیس اور ٹیکس، ازخود منتقلی کی صورت میں عمر میں فرسودگی کو منہا نہیں کیا جائے گا۔ ☆ کسی بھی صورت میں، PAP کا متاثرہ تعمیرات کو بچانے کا حق ہے۔
		کرائے دار/Lessee	☆ کرایہ کی بقیہ مدت کی رقم کی نقد رقم کی واپسی۔ ☆ کرایہ دار کی جانب سے کسی اصلاحات کی صورت میں مشترکہ مشاورت سے مکمل ادائیگی کی جائے گی۔

	معمولی ڈھانچے کی نقل وحرکت (باڑ، شیڈ وغیرہ)	مالک، کرایہ دار، Lessee	PAP درج ذیل متبادل میں سے منتخب کر سکتے ہیں: ☆ازخود منتقلی کی صورت میں مارکیٹ ریٹ (مزدور، مواد، ٹرانسپورٹ اور دیگر اخراجات، جن کی ضرورت ہو، عمر کے مطابق فرسودگی کی کٹوتی کے بغیر) اور پروجیکٹ کے اسٹرکچر کی منتقلی پر نقد معاوضہ۔
	اسٹالز، کیوسک، کیبن	دکاندار (بشمول Titled اور non-titled صارف)	☆کھوئی ہوئی جگہ کے موازنہ میں متبادل جگہ مختص کرنا، اور ☆اسٹال/کیوسک کی ازخود منتقلی کی صورت میں مارکیٹ ریٹ (مزدور، مواد، ٹرانسپورٹ اور دیگر اخراجات، جن کی ضرورت ہو، عمر کے مطابق فرسودگی کی کٹوتی کے بغیر) کا نقد معاوضہ۔
۳۔فصلیں	متاثرہ فصلیں	کاشتکار	☆نقد معاوضہ (ایک سال کی فصل پر) موجودہ مارکیٹ ریٹ، پلاٹ کے رقبہ کے لحاظ سے، فصیل کی بنیاد پر اور گزشتہ 3 سال کے دوران سب سے زیادہ پیداوار کی اوسط سے متعلقہ زرعی محکمہ سے۔ ☆اگر 10 فیصد سے زائد پیداواری وسائل بشمول زمین میں نقصان کی صورت میں PAPs کی مشاورت سے اضافی معاوضہ
		فصل میں شراکت کا انتظام	☆درج بالا اور مالک مکان اور کرایہ دار کے مابین تقسیم تاکہ قانونی طور پر روایتی طور پر غیر رسمی طریقہ سے حصہ داری۔

۴۔درخت	متاثرہ فصلیں	زمین کا مالک/ کاشتکار	☆ پھلوں کے درختوں کا مارکیٹ ریٹ ار فصل کی نوعیت اوراوسط پیداوار کی بنیاد پر نقد معاوضہ i) غیر پھل دار درخت، درختوں سے پیداوار میں درکار سال کا اضافہ یا ii) پھل دار درخت، پیداوار کی اوسط مدت میں اضافہ، ضرورت کے مطابق درختوں کی جگہ، بشمول بیجوں کی خریداری کے اخراجات کی اضافی قیمت۔ ☆ لکڑی کی ضرورت کو پورا کرنے والے درختوں کی مارکیٹ ریٹ اور لکڑی کی مالیت، موجودہ مارکیٹ کی مقدار، بیجوں کی خریدار اور ضرورت کے مطابق درختوں کی جگہ کے اخراجات کی اضافی قیمت کا نقد معاوضہ۔
		فصل میں شراکت کا انتظام	☆ درج بالا اور مالک مکان اور کرایہ دار کے مابین تقسیم تاکہ قانونی طور پر روایتی طور پر غیر رسمی طریقہ سے حصہ داری۔
۵۔آبادکاری اور متبادل جگہ			
نقل مکانی میں مدد	تمام اقسام کے متاثرہ ڈھانچے	زمین اور تعمیرات کھونے کے نتیجے میں تمام PAPs کی titled / untitled ضرورت اور متبادل جگہ	☆ پروجیکٹ لاجسٹک سپورٹ فراہم کریگا تمام اہل PAPs کو متاثرہ تعمیرات کی منتقلی میں چاہے پروجیکٹ کی وجہ سے منتقلی ہو یا ازخود منتقلی کی جائے۔ ☆ اگر پروجیکٹ کے نتیجے میں منتقلی ہو، PAP کو تمام ضروریات زندگی جن میں بجلی، پانی، نکاسی آب اور اس کے ساتھ اسکول اور صحت کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گے (اگر قابل اطلاق ہو)

دورے کی حفاظت	متبادل زمین اور تعمیرات	تمام PAPs اور کرایہ دار کی پروجیکٹ کی منتقلی کی جگہ پر پہنچانے کی ضرورت	☆ اگر PAPs جو ضرورت ہو کہ وہ منتقل ہو پروجیکٹ کی منتقلی کی سائٹ پر، تو انہیں متبادل زمین اور تعمیرات کیلئے محفوظ مدت فراہم کی جائے گی۔
نقل وحمل کا الاؤنس	تمام اقسام کی تعمیرات کی منتقلی کی ضرورت	زمین اور تعمیرات کھونے کی صورت میں تمام PAPs اور کرایہ داروں کی منتقلی	☆ رہائشی تعمیرات کے لئے لم سم 15 ہزار روپے یا زمینی حالات کی بنیاد پر اس سے زائد۔ ☆ تجارتی تعمیرات کیلئے یا زرعی فارم کے لئے لم سم رقم 10 ہزار روپے یا زمینی حالات کی بنیاد پر اس سے زائد۔
گھر کا کرایہ	تمام اقسام کی تعمیرات کی منتقلی کی ضرورت	زمین اور تعمیرات کھونے کی صورت میں تمام PAPs اور کرایہ داروں کی منتقلی	☆ کرایہ کی مدد کیلئے لم سم رقم کا تعین PAP اور پروجیکٹ ٹیم کے درمیان مقرر مدت کیلئے کرایہ کے ریٹ، PAPs کی کرایہ کے گھر یا تجارتی تعمیرات میں مدد شامل ہے۔
منتقلی کا الاؤنس	تمام اقسام کی تعمیرات کی منتقلی کی ضرورت	تمام PAPs اور کرایہ داروں کی منتقلی	☆ انفرادی بنیاد پر منتقلی کا الاؤنس جو 3 ماہ کے برابر ہو یا ریکارڈ شدہ آمدنی یا سرکاری طور پر نامزد کردہ کم سے کم اجرت کے حساب سے ادا کیا جائیگا۔
۶۔ آمدنی کی بحالی			

زمین کی متاثری پر روزمرہ زندگی	تمام زمین کے نقصانات	تمام PAPs کی زمین پر مبنی متاثرہ زندگی	☆ زمین کے بدلے زمین میں پلاٹ برابری کی قیمت اور پیداوار کی مناسبت سے معاوضہ ادا کیا جائیگا اور ضائع ہونے یا زمین کی بدلے زمین کا متبادل ممکن نہ ہو تو غیر زمینی متبادل جن میں دیگر مواقع جن میں ملازمت یا کاروبار کی سہولت فراہم کی جائے گی کھوئی ہوئی جائیداد کا مکمل متبادل زمین کی قیمت کا اضافی نقد معاوضہ میں اضافہ ادا ہوگا۔ درج ذیل حقوق لاگو ہوں گے جہاں متبادل زمین دستیاب نہ ہو یا PAPs کا منتخب کردہ طریقہ ہو: **قابل کاشت زمین کا جزوی نقصان:** PAP کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کی مدد فراہم کی جائے گی جس میں زمین کی سطح ہموار کرنا، کشیدگی کا کنٹرول، آبپاشی کا نظام اور کھیتی باڑی کے آلات، کھاد یا بیج وغیرہ جو درخواست گزار کو مناسب لگے۔ **قابل کاشت زمین کا مکمل نقصان:** آمادہ PAPs کو پروجیکٹ کی بنیاد پر ملازمت جس میں دستاویزات یا تربیت کے ساتھ مالی معاونت جس میں ادارے/ لاجسٹک سپورٹ کے ذریعہ زندگی گزارنے کیلئے متبادل طریقے فراہم کئے جائیں گے۔
روزمرہ زندگی میں محدود رسائی اور وسائل	ذیلی پروجیکٹ کی سہولیات سے پیدا ہونے والی رکاوٹ سے بچنا	تمام PAPs	☆ PAPs کی مشاورت سے کسی شخص کی پروجیکٹ احاطے میں زراعت، تجارتی جگہ اور رہائش تک بلا رکاوٹ رسائی یقینی بنائی جائے گی۔

کاروبار	LAR یا پروجیکٹ کے تعمیراتی سرگرمیوں کے باعث کاروبار کو عارضی نقصان	کاروبار کا مالک (رجسٹرڈ، یا غیر رسمی) اس میں ہاکرز اور دوکاندار بھی شامل ہیں	☆ نقصان زدہ آمدنی 3 ماہ کے برابر ٹیکس ریکارڈ کے مطابق یا، اس کی غیر موجودگی میں، رجسٹرڈ کاروبار سے موازنہ کے شرح جس طرح ٹیکس دستاویزات میں ظاہر کیا گیا ہو، یا سرکاری طور پر نامزد کردہ کم از کم اجرت کی شرح سے نقد معاوضہ۔
	LAR کے باعث مکمل کاروباری نقصان، متبادل کاروبار شروع کرنے کے امکانات کے بغیر	کاروبار کا مالک (رجسٹرڈ، یا غیر رسمی)	☆ آمدنی میں نقصان کے برابر یا ٹیکس ریکارڈ کے مطابق 6 ماہ کے برابر، یا اس کی غیر موجودگی میں، رجسٹرڈ کاروبار سے موازنہ کے شرح جس طرح ٹیکس دستاویزات میں ظاہر کیا گیا ہو، یا سرکاری طور پر نامزد کردہ کم از کم اجرت کی شرح سے نقد معاوضہ۔ اور ☆ پروجیکٹ کے مطابق گھر کے کسی ایک بالغ فرد کو ملازمت اور تربیت کے ساتھ اضافی مالی معاونت کا موقع اور ادارے/ لاجسٹک سپورٹ سے PAP کو متبادل آمدنی حاصل کرنے کے قابل بنانا۔
ملازمت	LAR کے باعث ملازمت کا نقصان (عارضی کا مستقل)	تمام متاثرہ کاروبار کے فارغ کردہ ملازمین	☆ موازنہ کی شرح سے ریکارڈ کے مطابق 3 ماہ (اگر عارضی ہو) اور 6 ماہ (اگر مستقل ہو) تو تنخواہ کے نقصان کا نقد معاوضہ، یا اس کی غیر موجودگی میں موازنہ کی شرح سے سرکاری کم از کم اجرت کے مطابق ادا کیا جائیگا۔ یا ☆ پروجیکٹ کے مطابق ملازمین کی دوبارہ تربیت، اور اضافی مالی اور ادارے/ لاجسٹک سپورٹ سے PAP کو متبادل آمدنی پیدا کرنے کے قابل بنانا۔

۷۔عوامی خدمات اور سہولیات			
عوامی خدمات اور سہولیات کا نقصان	اسکول، صحت کے مراکز، انتظامی خدمات، تعمیراتی خدمات اور قبرستان وغیرہ	خدمات فراہم کرنے والے	☆ عوامی خدمات اور سہولتوں کے نقصان میں اصل مقام پر مکمل بحالی یا متبادل سائٹ پر دوبارہ تیاری، بشمول متعلقہ زمین کی تبدیلی اور تعمیرات کی منتقلی جیسا اس اہلیت کے طریقہ کار کے سیکشن 1 اور 2 میں وضاحت کی گئی ہے۔
۸۔خصوصی سہولیات			
کمزور PAPs	روزمرہ زندگی میں بہتری	تمام کمزور PAPs جن میں غربت کی لکیر سے نیچے رہنے والے، بے زمین، بزرگ، خواتین، بچے اور مقامی لوگ شامل ہیں	☆ کھوئے ہوئے اثاثوں کے معاوضے کے علاوہ، منتقلی اور روزمرہ زندگی کی بحالی سیکشن 1 اور 7 کے مطابق فراہم کردہ طریقہ کار برائے کمزور PAPs کو فراہم کیا جائے گا۔ ☆ 3 ماہ کیلئے رضا کارانہ الاؤنس سرکاری طور پر نامزد کردہ کم از کم اجرت کی شرح اور RAPs میں آمدنی کیلئے تعین کردہ PAPs کیلئے تجزیہ اور مشوروں سے مناسب بحالی کے اقدامات۔ ☆ پروجیکٹ پر مبنی ترجیحی بنیاد پر روزگار۔

زمین کا حصول اور آبادکاری کیلئے سرمایہ کاری پر عملدرآمد

حکومت سندھ KWSSIP کے تحت LAR پر آنے والی مکمل لاگت کو ہم منصبوں کے فنڈز سے پورا کرے گی اور KW&SB پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان فنڈز کو مہیا کرنے اور بہتر انداز میں ان فنڈز کو مختص کرے تاکہ LAR کے پراجیکٹ مؤثر انداز میں سنبھالے جاسکیں۔ بشمول ROW کے حصول میں، آبادکاری/منتقل کی تمیز میں، حاصل کردہ اصول کے معاوضوں میں، اور آمدنی کی بحالی کے اقدامات پر عملدرآمد میں۔ تمام LAR کی جانب سے تعاون کردہ قیمت PC-1 کے منصوبوں میں شامل کئے جائیں گے تاکہ سندھ حکومت سے منظور ہوسکے۔ (1894)LAA اور عالمی بینک OP 4.12 چاہتے ہیں کہ PAPs اور ROW کے حصول سے اور

تعمیراتی کام شروع ہونے سے پہلے ہی معاوضہ ادا کر دیں۔

نگرانی، تشخیص اور رپورٹنگ:

نگرانی میں شامل ہونگے i) کمپلائنز نگرانی تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ شیڈول کے مطابق عملدرآمد ہو اور مسائل کا بروقت تدارک کیا جائے۔ ii) منصوبے کے سماجی اثرات کی نگرانی اس کے علاوہ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ PAPs کے منصوبہ سے قبل معیار زندگی، آمدنی، سہولیات پیداوار بنیادی معلومات کا استعمال کرتے ہوئے منصوبہ کی تیاری کے دوران شروع ہونے والے سماجی اقتصادی سروے کے ذریعہ، ان سب کو بہتر بنانے کے قابل ہوں۔ iii) PAPs کی حیثیت کا تعین کرنے کے لئے مجموعی نگرانی۔ LAR کے کاموں کی اندونی اور بیرونی طور پر نگرانی کی جائے گی۔ اندرونی نگرانی روزمرہ کی افزائش کو معلوم کرے گی جس میں شامل LAR منصوبہ بندی اور عملدرآمد کے سرگرمیوں سمیت معاوضہ کی ادائیگی میں ترقی اور آمدنی کی بحالی کے لئے اقدامات ہونگے۔ PIU داخلی نگرانی کے لئے، RAP عملدرآمد کی ترقی کے اشتراک کے لئے، اور IA اور عالمی بینک کے ساتھ متوقع نگرانی کی رپورٹ کا ذمہ دار ہوگا۔

PIU کی KW&SB کو نگرانی، نقشہ، اور باقاعدگی سے AED کے مقامات کو اپڈیٹ کرنا ہونگے، کٹ آف کی تاریخ پر یہ بعد میں حکومت کی تجاوزات کے خلاف مہم کی نگرانی میں نہ صرف مقامات شامل ہونگے بلکہ ٹائپولوجی اور ہائیرارکی کے مطابق درجہ بندی کی جائے گی جیسا کہ درج بالا سیکشن میں بیان کیا گیا ہے۔ تا کہ اثرات کا تعین اور حد کا اندازہ لگایا جا سکے۔ تجاوزات کے خلاف مہم کے بھی معاوضہ کی نگرانی ہونی چاہیے یا مستقبل میں متاثر ہونے والے لوگوں کی منتقلی کی جانی چاہئے اور ان لوگوں سے بھی پوچھنا چاہیے جن کو اس طرح کے معاوضہ یا تبدیلی کی پیشکش کی گئی تھی۔

ذیلی پروجیکٹس میں جن میں اہم IR اثرات مرتب ہوئے تھے۔ PIU اور KW&SB کے ذریعہ ایک آزاد ایجنسی کی خدمات کو شامل کریگا یا مشاورت کی بیرونی نگرانی اور RAP کی تشخیص پر عملدرآمد کریگا۔ بیرونی نگرانی اور RAP پر عملدرآمد کی نگرانی اس کی تصدیق کریگی اور RAP کی کامیابی اور مقاصد کا جائزہ لے گا۔ اور اس کے ساتھ RAP پر عملدرآمد کی رپورٹ ان کے ذریعہ عالمی بینک کی تحفظات ضرورتوں کا جائزہ بھی لے گا، باقاعدگی سے نگرانی کی رپورٹ PAPs کے ساتھ مشاورت کے ذریعے اور دیگر اسٹیک ہورلڈرز اور درج کردہ سروے پر مبنی اثرات کی تشخیص کے ذریعہ ہوگا۔